المستدرك

على الصحيحين

(6)

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
اردو بازار ۝ لاہور

المستدرك

على الصحيحين

جلد 6

تصنیف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ھو القادر

نام کتاب ———— المستدرک (جلد ششم)
تصنیف ———— للامام الحافظ ابی عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الحاکم النیسابوری
مترجم ———— الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمن القادری الرضوی
پروف ریڈنگ ———— مزمل ریاض انصاری
کمپوزنگ ———— ورڈز میکر
باہتمام ———— ملک شبیر حسین
سن اشاعت ———— دسمبر 2013ء
سرورق ———— باھو گرافکس
طباعت ———— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ ———— روپے

شبیر برادرز
40۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

كِتَابُ تَعْبِيرِ الرُّؤْيَا

خوابوں کی تعبیروں کا بیان

8174 – حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الْحَافِظُ الصَّنْعَانِيُّ، بِمَكَّةَ مِنْ اَصْلِ كِتَابِهِ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّبَرِيُّ، اَنْبَاَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَ مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوْبَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "فِي آخِرِ الزَّمَانِ لَا تَكَادُ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ وَاَصْدَقُهُمْ رُؤْيَا اَصْدَقُهُمْ حَدِيْثًا، وَالرُّؤْيَا ثَلَاثٌ. فَالرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ بُشْرَى مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَالرُّؤْيَا يُحَدِّثُ بِهَا الرَّجُلُ نَفْسَهُ، وَالرُّؤْيَا تَحْزِيْنٌ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَاِذَا رَاَى اَحَدُكُمْ رُؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلَا يُحَدِّثْ بِهَا اَحَدًا وَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ، وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَاَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ " قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: يُعْجِبُنِي الْقَيْدُ وَاَكْرَهُ الْغُلَّ، الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّيْنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ "

(التعليق – من تلخيص الذهبی) 8174 – علی شرط البخاری ومسلم

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آخری زمانے میں (بھی بعض) مومنوں کے خواب سچے ہوں گے، اور سب سے زیادہ سچا خواب اس کا ہوگا جو سب سے زیادہ سچ بولنے والا ہوگا، اور خواب تین طرح کے ہوتے ہیں۔

۱۔ اچھا خواب، یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندے کے لئے خوشخبری ہوتا ہے۔

۲۔ ایسا خواب کہ انسان خود اپنے آپ سے گفتگو کر رہا ہوتا ہے (یعنی انسان کی سوچیں متشکل ہو کر دکھائی دیتی ہیں)

حدیث: **8174**

صحیح البخاری - کتاب التعبیر' باب القید فی المنام - حدیث:6632'صحیح مسلم - کتاب الرؤیا' حدیث:4296'صحیح ابن حبان - 'کتاب الرؤیا - ذکر البیان بان اصدق الناس رؤیا من کان اصدق حدیثا فی حدیث: 6132'سنن الدارمی - ومن کتاب الرؤیا' باب اصدق الناس رؤیا اصدقہم حدیثا - حدیث: 2117'سنن ابی داود - کتاب الادب' باب ما جاء فی الرؤیا - حدیث: 4386'الجامع للترمذی' ابواب الرؤیا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - باب ان رؤیا المؤمن جزء من ستة واربعین جزءا من النبوة' حدیث:2248'معرفة السنن والآثار للبیہقی - کتاب المکاتب' باب المکاتب - احادیث للشافعی لم یذکرها فی الکتاب' حدیث: 6365'مسند احمد بن حنبل - 'مسند ابی ہریرة رضی اللہ عنہ - حدیث:7472'المعجم الاوسط للطبرانی - باب الالف' من اسمہ احمد - حدیث:963

۳۔ایسا خواب جو شیطان کی جانب سے انسان کو پریشان کرنے کے لئے دکھایا جاتا ہے۔
جب کوئی ناپسندیدہ خواب دیکھے، وہ کسی کے سامنے بیان نہیں کرنا چاہئے، اور بیدار ہو کر نماز پڑھ کر دعا مانگنی چاہئے۔اور مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، خواب میں قید دیکھنے کو میں اچھا سمجھتا ہوں اور ہتھکڑی یا طوق کو اچھا نہیں سمجھتا، خواب میں خود کو قید دیکھنا دین میں ثابت قدمی کی نشانی ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8175 – شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ، عَنْ عَمِّهِ اَبِي رَزِينٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَاَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ، وَهِيَ عَلَى رَجُلِ طَائِرٍ مَا لَمْ يُحَدِّثْ بِهَا، فَإِذَا حَدَّثَ بِهَا وَقَعَتْ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِالزِّيَادَةِ "

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8175 – صحيح

✧✧ حضرت ابورزین فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے، اور یہ بندے کے اوپر پرواز کرتا رہتا ہے جب تک کہ اس نے اپنا خواب کسی کے سامنے بیان نہ کیا ہو، اور جب بندہ اپنا خواب کسی کے سامنے بیان کر دیتا ہے تو وہ گر پڑتا ہے۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اس اضافے کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

8176 – اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ، بِهَمْدَانَ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مِهْرَانَ الْخَزَّازُ، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ زُفَرَ بْنِ صَعْصَعَةَ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَقُولُ: هَلْ رَاَى اَحَدٌ مِنْكُمُ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا؟ اَلَا اِنَّهُ لَا يَبْقَى بَعْدِي مِنَ النُّبُوَّةِ اِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ "

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8176 – صحيح

✧✧ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز فجر سے فارغ ہوتے تو پوچھتے: آج رات کسی نے خواب دیکھا ہے؟ خبردار! میرے بعد نبوت کے امور میں سے صرف اچھے خواب ہی باقی رہ گئے ہیں۔

❀❀ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8177 – حَدَّثَنَا اَبُو نَصْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهُ بِبُخَارَى، ثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ صَفْوَانَ الْبُخَارِيُّ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ الْبُخَارِيُّ، ثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنْبَاَ مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ